سیاسی نظریہ

گیارھویں جماعت کی نصابی کتاب

5182

جامعہ ملیہ اسلامیہ

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

© NCERT not to be republished

Siyasi Nazaria (Political Theory)
Textbook in Urdu for Class XI

ISBN 81-7450-764-7

پہلا اردو ایڈیشن

جون 2007 جیشٹھ 1929

دیگر طباعت

جولائی	2014	شراون	1936
مئی	2015	ویشاکھ	1937
اگست	2017	بھادو	1939
اگست	2018	شراون	1940
اپریل	2019	ویشاکھ	1941
جولائی	2020	اشاڑھ	1942

PD 5H SPA

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ 2007

قیمت : ₹ 80.00

جُملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یادداشت کے ذریعے بازیافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکانیکی، فوٹو کاپینگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی ترسیل کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جارہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی، اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کر کے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جاسکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظرثانی شدہ قیمت چاہے وہ ربر کی مہر کے ذریعے یا چپی یا کسی اور ذریعے ظاہر کی جائے تو وہ غلط متصوّر ہوگی اور ناقابلِ قبول ہوگی۔

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیمپس
سری اروندو مارگ
نئی دہلی - 110016 **فون 011-26562708**

108,100 فٹ روڈ ہوسڈے کیرے ہیلی
ایکسٹینشن بناشنکری III اسٹیج
بینگلورو - 560085 **فون 080-26725740**

نوجیون ٹرسٹ بھون
ڈاک گھر، نوجیون
احمد آباد - 380014 **فون 079-27541446**

سی ڈبلیو سی کیمپس
بمقابل ڈھانکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی
کولکاتا - 700114 **فون 033-25530454**

سی ڈبلیو سی کامپلیکس
مالی گاؤں
گواہاٹی - 781021 **فون 0361-2674869**

اشاعتی ٹیم

ہیڈ، پبلی کیشن ڈویژن : انوپ کمار راجپوت
چیف ایڈیٹر : شویتا اُپّل
چیف پروڈکشن آفیسر : ارون چتکارا
چیف بزنس منیجر : وپن دیوان
ایڈیٹر : سید پرویز احمد
پروڈکشن اسسٹنٹ : پرکاش ویر سنگھ

سرورق اور آرٹ شویتا راؤ
تصاویر راجیو کمار
کارٹون عرفان خان

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سیکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اروند و مارگ نئی دہلی۔ 110016 نے اسٹالن گرافکس پرائیوٹ لمیٹڈ۔ بی 3، سیکٹر 65، (گراؤنڈ فلور) نوئیڈا، یو۔پی 201301 میں چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

© NCERT not to be republished

پیش لفظ

’قومی درسیات کا خاکہ‘ — 2005، میں سفارش کی گئی ہے کہ بچوں کی اسکول کی زندگی، ان کی باہر کی زندگی سے ہم آہنگ ہونی چاہیے۔ یہ زاویۂ نظر، کتابی علم کی اس روایت کی نفی کرتا ہے جس کے باعث آج تک ہمارے نظام میں گھر اور سماج کے درمیان فاصلے حائل ہیں۔ نئے قومی درسیات کے خاکے پر مبنی نصاب اور درسی کتابیں اسی بنیادی خیال پر عمل آوری کی ایک کوشش ہے۔ اس کوشش میں مختلف مضامین کو ایک دوسرے سے الگ رکھنے اور رٹ کر پڑھنے کے طریقۂ کار کی حوصلہ شکنی بھی شامل ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ان اقدامات سے قومی تعلیمی پالیسی 1986 میں مذکور ’تعلیم کے طفل مرکوز نظام‘ کی طرف مزید پیش رفت ہوگی۔

اس کوشش کی کامیابی کا انحصار اس پر ہے کہ اسکولوں کے پرنسپل اور اساتذہ بچوں میں اپنے تاثرات خود ظاہر کرنے اور ذہنی سرگرمیوں اور سوالوں کے ذریعے سیکھنے کی ہمّت افزائی کریں۔ ہمیں یہ ضرور تسلیم کرنا چاہیے کہ بچوں کو اگر موقع، وقت اور آزادی دی جائے تو وہ بڑوں سے حاصل شدہ معلومات سے وابستہ ہوکر، نئی معلومات مرتّب کرتے ہیں۔ آموزش کے دوسرے ذرائع اور محل وقوع کو نظر انداز کرنے کے بنیادی اسباب میں سے ایک اہم سبب مجوّزہ درسی کتاب کو امتحان کے لیے واحد ذریعہ بنانا ہے۔ بچّوں کے اندر تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی کے رجحان کو فروغ دینا اسی وقت ممکن ہے جب ہم آموزشی عمل میں بچّوں کو بحیثیت شریک کار قبول کریں اور اُن سے اسی طرح پیش آئیں۔ انھیں محض مقررہ معلومات کا پابند نہ سمجھیں۔

یہ مقاصد اسکول کے معمولات اور طریقۂ کار میں معقول تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ روزمرہ نظام الاوقات (Time-Table) میں لچیلا پن اُسی قدر ضروری ہے جتنی کہ سالانہ کیلنڈر کے نفاذ میں سخت محنت کی تاکہ مطلوبہ ایّام کو حقیقتاً تدریس کے لیے وقف کیا جاسکے۔ تدریس اور اندازۂ قدر کے طریقوں سے بھی اس امر کا تعین ہوگا کہ یہ درسی کتاب، بچوں میں ذہنی تناؤ اور اکتاہٹ کا ذریعہ بننے کے بجائے ان کی اسکولی زندگی کو خوش گوار بنانے میں کس حد تک مؤثر ثابت ہوتی ہے۔ نصابی بوجھ کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے نصاب سازوں نے مختلف سطحوں پر معلومات کی تشکیلِ نو اور اسے نیا رخ دینے کی غرض سے بچوں کی نفسیات اور تدریس کے لیے دستیاب وقت پر زیادہ سنجیدگی کے ساتھ توجہ دی

© NCERT not to be republished

ہے۔اس مخلصانہ کوشش کو مزید بہتر بنانے کے لیے یہ درسی کتاب سوچنے اور محسوس کرنے کی تربیت، چھوٹے گروپوں میں بحث ومباحثہ کرنے اور عملاً انجام دی جانے والی سرگرمیوں کو زیادہ اوّلیت دیتی ہے۔

این سی ای آر ٹی اس کتاب کے لیے تشکیل دی جانے والی ''کمیٹی برائے درسی کتاب'' کی مخلصانہ کوششوں کی شکرگزار ہے۔کونسل سائنس اور ریاضی کے مشاورتی گروپ کے چیئرمین پروفیسر ہری واسودیون اور اس کتاب کے خصوصی صلاح کار پروفیسر سہاس پالشکر شعبۂ سیاسیات ونظامت عامہ، پونے یونیورسٹی، مہاراشٹرا کی ممنون ہے۔اس درسی کتاب کی تیاری میں جن اساتذہ نے حصّہ لیا،ہم ان کے متعلقہ اداروں کے بھی شکرگزار ہیں۔ہم ان سب ہی اداروں اور تنظیموں کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اپنے وسائل، مآخذ اور عملے کی فراہمی میں فراخ دلی کا ثبوت دیا۔ہم وزارت برائے فروغ انسانی وسائل کے شعبہ برائے ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیم کی جانب سے پروفیسر مرنال مری اور پروفیسر جی۔پی۔دیش پانڈے کی سربراہی میں تشکیل شدہ نگراں کمیٹی (مانیٹرنگ کمیٹی) کے اراکین کا بھی خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اپنا قیمتی وقت اور تعاون ہمیں دیا۔ہم اس نصابی کتاب کے اردو ترجمے کی ذمے داری بخوبی انجام دینے کے لیے جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی کے شکرگزار ہیں،خاص طور پر جامعہ ملیہ اسلامیہ کے وائس چانسلر پروفیسر مشیرالحسن اور محترمہ رخشندہ جلیل کے ممنون اور شکرگزار ہیں جنھوں نے مرکز برائے جواہر لعل نہرو اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے آؤٹ ریچ پروگرام کے ذریعے اس عمل میں رابطہ کار کے فرائض بخوبی انجام دیے۔کونسل اس کتاب کے اردو ترجمے کے لیے محترم محمد قاسم انصاری کی شکرگزار ہے۔باضابطہ اصلاح اور اپنی اشاعت کے معیار کو مسلسل بہتر بنانے کے مقصد کی پابند ایک تنظیم کے طور پر این سی ای آر ٹی تمام مشوروں اور آرا کا خیرمقدم کرتی ہے تاکہ کتاب کو مزید غوروفکر کے بعد اور زیادہ کارآمد اور بامعنی بنایا جاسکے۔

نئی دہلی

نومبر 2006

ڈائریکٹر

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

© NCERT not to be republished

دیباچہ

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ (این سی ای آر ٹی) نے گیارھویں جماعت کے طلبا کے لیے سیاسی نظریہ (Political Theory) کے نام سے ایک نیا مضمون شروع کیا ہے۔ یہ تبدیلی دراصل اسکولی نصاب کی نظر ثانی اور ترتیب نو کے وسیع تر منصوبہ کا ایک حصہ ہے۔ اس سے قبل طلبا کو فسطائیت یا مارکسسٹ یا لبرلزم جیسے سیاسی نظریات سے متعارف کرایا گیا تھا۔ اور ان مجوزہ افکار و نظریات میں آزادی اور مساوات کے تصوارات نے بالواسطہ طریقے سے موقع رسائی حاصل کی۔ تاہم نئے نصاب میں نظریات کے بجائے تصورات پر اصل توجہ مرکوز کی گئی ہے۔ اس نئی تبدیلی کا مقصد طلبا کو بعض اہم تصورات و افکار سے واقف کرانا ہے جو آج کی دنیا کے سیاسی نظریہ کی تشکیل میں کلیدی حیثیت رکھتے ہیں۔

اس کتاب کی تیاری میں ایسا طریقہ اختیار کیا گیا ہے اور ایسی کوشش کی گئی ہے جو کہ طلبا کو نہ صرف تعلیم کے عمل میں شامل کرنے کی بلکہ تحصیل علم کے ساتھ ساتھ خود بھی اپنی فطری صلاحیتوں اور استعداد کو نکھار سکیں۔ اس کا مقصد طلبا کو سیاسی نظریہ کے متعلق عملی تربیت دے کر ان کے اندر ان افکار و تصورات کو پرکھنے کی استعداد پیدا کرنا ہے تاکہ وہ ہماری دنیا کو ایک بہتر دنیا بنانے کے طریقوں پر اپنی رائے پیش کر سکیں نیز ان تصورات کے بارے میں ان کے فہم و ادراک کو پختہ کیا جا سکے۔

چنانچہ ہر باب کا آغاز کسی تصور کے ابتدائی نوعیت کی اور عام فہم تشریح و بعض نکات سے کیا گیا ہے لیکن بعد ازاں ابواب کی ترتیب میں اس بات کی بھی کوشش کی گئی ہے کہ طلبا کو کسی تصور کے مختلف زاویوں سے واقف کرایا جائے اور انہیں مختلف خیالات اور افکار سے روشناس کرایا جائے تاکہ جب وہ کسی بھی معاملہ پر کوئی موقف اختیار کریں وقت اور اس کے بارے میں دلائل پیش کریں تو وہ وقت اپنی پوری علمی صلاحیتوں کا استعمال کر سکیں۔

ہمیں امید ہے کہ آپ سب کے لیے' ان طلبا کے لیے جو سیاسی نظریہ کا مطالعہ کریں گے اور اس مضمون کا امتحان دیں گے یہ طریقۂ کار مؤثر اور مفید ثابت ہوگا۔ ہم چاہتے ہیں کہ آپ نہ صرف ان افکار و خیالات سے روشناس ہوں جنھیں مختلف ادوار میں مفکرین نے تشکیل دیا ہے بلکہ دنیا کے بارے میں بھی اپنے تجربات کی بنیاد پر کسی صورت حال

© NCERT not to be republished

کا جواب دینے کے اہل ہوں۔ جیسا کہ آپ دیکھیں گے۔ اس کتاب میں' آزادی' حریت' مساوات' قومیت اور حقوق جیسے تصورات شامل کیے گئے ہیں جن کا روزمرہ کی زندگی میں استعمال نہ صرف اہل سیاست اور حکومتیں کرتی ہیں بلکہ ہم سب بھی کرتے ہیں۔

ہم اپنی آزادی اور حقوق کے بارے میں کسی معاملہ میں منصفانہ اور غیر منصفانہ رویہ کے بارے میں، اپنی خواہشات اور مطالبات کے یکساں سلوک کئے جانے کے بارے میں' امن یا قومیت کے بارے میں، ہمارے جذبات واحساسات یا دوسرے اس طرح کے تصورات کا بار باراعادہ کرتے ہیں۔ اس کتاب میں ہم جن تصورات کا مطالعہ کرنے جارہے ہیں وہ ہماری روزمرہ کی زندگی میں پہلے سے ہی داخل ہو چکے ہیں۔ ان کا استعمال ہم اپنی ذاتی زندگی میں' خاندان میں' اسکول میں یا اپنے دوستوں کے درمیان کرتے ہیں اور جب ہم سرکار کی پالیسیوں یا سیاسی مسائل پر کوئی موقف اختیار کرتے ہیں تو اس میں بھی ان کا استعمال کرتے ہیں۔

چنانچہ اس کتاب کی ابتدا جن مضامین سے شروع کی گئی ہے وہ کوئی غیر مانوس مضامین نہیں ہیں۔ تاہم ہمیں امید ہے کہ سیاسی نظریہ کے مطالعہ کے ذریعہ آپ اپنے تصورات کو نکھارنے میں اور انہیں پوری وضاحت اور نپے تلے انداز میں پیش کرنے کے قابل ہوسکیں۔ سال کے اختتام پر اگر آپ اپنے تصورات اور ایقانات کے بارے میں ناقدانہ رائے پیش کرنے کے اہل ہوں گے اور اپنے موقف کے حق میں مؤثر اور پرمغز دلائل پیش کرنے کے قابل ہوں گے تو ہم یہ سمجھیں گے کہ ہمارا یہ تجربہ کامیاب رہا۔

ہم نے ہر باب میں حاشیہ پر تبصرہ' متعلقہ سرگرمیوں اور مشقوں کی ہدایت اس لئے شامل کی ہیں کہ آج ہم جس الجھاؤ بھری دنیا میں رہتے ہیں اس میں اپنے طور پر ان تصورات کی تعبیر وتشریح کرنے کے اہل ہوں۔ جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ ہر نئے منصوبہ کو عملی جامہ پہنانے میں کچھ خامیاں رہ جاتی ہیں اس لئے ہم آپ سے توقع کرتے ہیں کہ اس بارے میں ہم آپ کو آگاہ کردیں۔ اگرچہ اس کتاب کی تیاری میں طلبا ہماری توجہ کا اصل محور رہے ہیں تاہم اساتذہ کے رول کو بھی اہمیت دی ہے جو طلبا کی تربیت میں اصل کردار ادا کرتے ہیں۔ ہم امید کرتے ہیں کہ یہ کتاب نہ صرف اساتذہ کے لیے سچائیوں کا خزانہ ثابت ہوگی بلکہ یہ انھیں اس بات کا بھی اہل بنادے گی کہ وہ اس کے ذریعہ کلاس روم میں تخلیقی ماحول پیدا کرنے میں بھی کامیاب ہوں۔ ہر باب میں مختلف سرگرمیاں اور مشقوں کو شامل کیا گیا ہے۔ ان کا مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ ہر باب اور پوری کتاب میں شامل تصورات وخیالات کو کس طرح سے بہتر سے بہتر طریقہ سے پڑھایا جاسکتا ہے اور طلبا ان سے کس طرح زیادہ سے زیادہ استفادہ کرسکتے ہیں۔

© NCERT not to be republished

مزید برآں ہم نے ہر باب میں اصل متن کے ساتھ باکس کا بھی اضافہ کیا ہے تا کہ آپ کی توجہ ان سیاسی افکار یا کسی سیاسی مفکر کی خدمات اور افکار و خیالات کے نظام کی طرف مرکوز کی جا سکے۔ان باکس کو شامل کرنے کا مقصد بھی یہی ہے کہ طلبا کو یہ یاد کرنے کی ضرورت نہیں کہ کس نے اور کب' کہاں' کیا کیا تھا بلکہ وہ اس کے ذریعہ اپنی علمی صلاحیت میں اضافہ کر سکتے ہیں اور اپنے مطالعہ میں گہرائی و وسعت لا سکتے ہیں۔ہمیں یہ بھی امید ہے کہ اساتذہ طلبا کی استعداد کو'ان کی کسی تصور کے مختلف پہلوؤں اور زاویوں کے بارے میں فہم اور صلاحیت کی بنیاد پر پرکھیں گے نہ کہ اس بنیاد پر کہ کتاب میں دیے گئے تمام دلائل و افکار اور مباحثوں کو انہوں نے ہو بہو نقل کر دیا ہے۔اس طرح کے آزادانہ ذہن سے اس کتاب کا مطالعہ نہ صرف طلبا بلکہ اساتذہ کے لیے بھی ایک چیلنج کی حیثیت رکھتا ہے اور تدریس کے اس طریقہ کار کو ہمارے تعلیمی نظام کا ایک جز تسلیم کرتا ہے۔

اس مختصر دیباچہ میں' یہ بتانے کے بجائے کہ کیا کرنے اور کیسا کرنے کی ضرورت ہے' ہم نے یہ بتانے کی کوشش کی ہے کہ کتاب کی تیاری میں ہم نے کون سا طریقہ اختیار کیا ہے۔ہم اساتذہ کی طرف سے بھی اس کتاب کے بارے میں اور اس کے ڈیزائن کے بارے میں آرا کا خیر مقدم کریں گے۔

اس کتاب کی ترتیب اجتماعی کاوش کا نتیجہ ہے جس میں متعدد افراد کی کوششوں کا دخل رہا ہے اور اس میں شامل کیے گئے تصورات کے مفہوم کے بارے میں اور ان کی تدریس کے بارے میں ایک عرصہ تک تبادلۂ خیال اور بحث و مباحثہ کا سلسلہ جاری رہا۔ہم اس بات کو تسلیم کرتے ہیں کہ ہمیں ایک دوسرے کے خیالات کو سننا چاہیے اور اپنے نقطۂ نظر سے دوسروں کو قائل کرنا چاہیے۔اور یہ کتاب اسی کا ثمرہ ہے جو آپ کے سامنے ہے۔ہمیں اس بارے میں آپ کی آرا کا انتظار رہے گا۔

خصوصی صلاح کار
سہاس پالشکر
یوگیندر یادو

صلاح کار
گر پریت مہاجن
ساہ جوزف

© NCERT not to be republished

اظہار تشکر

ہم ان تمام لوگوں کے شکر گزار ہیں جنھوں نے اس کتاب کی تیاری میں مختلف طریقوں سے معاونت کی۔ ابتدائی مرحلے میں کتاب کی منصوبہ بندی و مواد کی فراہمی ایک کمیٹی نے کی، جس میں اسکول کے اساتذہ، این سی ای آر ٹی کے نمائندگان اور کچھ ریاستی تعلیمی بورڈ بھی شامل رہے۔ جنھوں نے کتاب کے ابواب کی تیاری میں گراں قدر خدمات پیش کیں۔ گرچہ ان تمام اساتذہ کے ناموں کا ذکر کرنا یہاں پر مشکل ہے پھر بھی بعض اساتذہ کے نام کا ذکر نا گزیر ہے۔ ان میں حیدر آباد سینٹرل یونیورسٹی کی محترمہ وسنتھی سرینواسن اور پونے یونیورسٹی کے جناب منگیش کلکرنی کے نام خصوصیت کے ساتھ قابل ذکر ہیں۔

ہم مسز پیٹر ڈی سوزا، ایس گوتم، راجیو بھارگوا، بھگت اوینم، اشوک اچاریہ، نویدتا مینن، لاجونتی اور جانکی سری نواسن کے بھی شکر گزار ہیں جنھوں نے کتاب کی تیاری میں اپنا تعاون پیش کیا اور جن کی کاوشوں سے یہ کتاب شروع کی گئی۔ اس کے علاوہ ہم ان نوجوان اساتذہ کا اور تحقیق کے میدان میں کام کرنے والے طلبا کے بھی شکر گزار ہیں جنھوں نے اس کتاب کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے میں ہر ممکن تعاون پیش کیا۔ بالخصوص، انکتا پانڈے، دوّیا سنگھ اور جے این یو کی نویتا سنہا، سی ایس ڈی ایس کی سری رنجنی اور مہندر سنگھ، دہلی یونیورسٹی کے پاپیا سین گپتا کے بھی ہم خاص طور سے ممنون و شکر گزار ہیں، کتاب میں درج کیے گئے باکسس کی تیاری کے لیے ہم آرتی سیٹھی اور رافعہ زمان کے بے حد مشکور ہیں۔

کتاب میں پیش کی گئی تصویروں کے لیے ہم www.africawithin.com, www.ibiblio.org, www.narmada.org, سردار سرور نرمدا نگم لمیٹڈ کے بھی ہم مشکور ہیں۔ ساتھ ہی نیشنل ارکائیوز اینڈ ریکارڈس ایڈمنسٹریشن USA کے بھی ہم بیحد مشکور و ممنون ہیں۔ ہم خاص طور سے پی سیناتھ، ہری کرشنا، دیپا جانی اور سویتا راؤ کے ممنون ہیں جنھوں نے ہمیں اس کتاب میں اپنی تخلیقات (تصاویر و نقشوں) کو شامل کرنے کی اجازت دی۔ آر کے لکشمن، کے ذکر کے بغیر اظہار تشکر ناممکن ہے جنھوں نے اپنے مختلف مجموعوں سے اس کتاب کے لئے کارٹونس پیش کیے۔ کتاب کی پروف ریڈنگ کے لیے ناہید جمال اور ڈی ٹی پی آپریٹر مقصود عالم کے بھی ہم مشکور ہیں جنھوں نے کتاب کو حتمی شکل دینے میں ہمیں تعاون کیا۔

کتاب کو پر کشش اور خوبصورت بنانے میں سویتا راؤ نے بھی اپنی کاوشیں پیش کیں ہیں ہم ان کے بیحد شکر گزار ہیں۔

© NCERT not to be republished

کمیٹی برائے درسی کتب

چیئرپرسن کمیٹی برائے درسی کتب (ثانوی سطح)

ہری واسودیون، پروفیسر، شعبۂ تاریخ، کلکتہ یونیورسٹی، کلکتہ

خصوصی صلاح کار

سہاس پالشکر، پروفیسر، شعبۂ سیاسیات ونظامت عامہ، پونے یونیورسٹی، مہاراشٹرا

یوگیندر یادو، سینئر فیلو، سینٹر فار اسٹڈی آف ڈیولپنگ سوسائٹیز، دہلی

صلاح کار

گرپریت مہاجن، پروفیسر، سینٹر فار پولیٹیکل اسٹڈیز، اسکول آف سوشل سائنسز، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

سارہ جوزف، (رٹائرڈ ریڈر)، لیڈی شری رام کالج، نئی دہلی، اے-2، پلسینا اپارٹمنٹ، 43، ایم ای جی آفیسرز کالونی، بناس وادی روڈ، بنگلور

اراکین

اشوک اچاریہ، پروفیسر، شعبۂ سیاسیات، آرٹ فیکلٹی ایکسٹنشن، دہلی یونیورسٹی، دہلی

بھگت اوینم، ایسوسی ایٹ پروفیسر، سینٹر آف فلاسفی، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

لاجونتی چٹانی، ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبۂ سیاسیات، ایم ایس یونیورسٹی، بڑودہ، وددورا، گجرات

منگیش کلکرنی، ریڈر، شعبۂ سیاسیات ونظامت عامہ، پونے یونیورسٹی، مہاراشٹرا

میناکشی ٹنڈن، پی جی ٹی، (سیاسیات) سردار پٹیل ودیالیہ، نئی دہلی

نیرج پریہ، لیکچرر، این 16، نوین شاہدرہ، دہلی

پیٹر آر ڈی سوزا پروفیسر اور معاون ڈائرکٹر لوک نیتی، سینئر فیلو، سی ایس ڈی ایس، 29-راج پور روڈ، دہلی

راجیو بھارگوا، پروفیسر، سینئر فیلو، سی ایس ڈی ایس، 29-راج پور روڈ، دہلی

© NCERT not to be republished

راجیش دیو، لیکچرر، ویمنس کالج لیتھم کرہ، شیلانگ، میگھالیہ

روپاسین، پرنسپل وسابق پی جی ٹی، (سیاسیات) اجنتا پبلک اسکول، گڑگاؤں، ہریانہ

ستیاپی گوتم، سینٹر فار فلاسفی، ایس ایس ایس، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

وسنتی سرینواسن، اسوسیٹ پروفیسر، بی۔20، حیدرآباد یونیورسٹی، پچی باؤلی کیمپس، حیدرآباد

وپل مدگل، مدیر، ہندوستان ٹائمس، اسکول ایڈیشن، ہندوستان ٹائمس ہاؤس، نئی دہلی

ممبر کوارڈی نیٹر

سنجے دوبے، ریڈر، ڈی ای ایس ایس ایچ، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

© NCERT not to be republished

فہرست

پیش لفظ	iii
باب1 سیاسی نظریہ: ایک تعارف	1
باب2 آزادی	19
باب3 مساوات	36
باب4 سماجی انصاف	59
باب5 حقوق	74
باب6 شہریت	86
باب7 قومیت	105
باب8 سیکولرزم	120
باب9 امن	140
باب10 ترقی	155

© NCERT not to be republished

بھارت کا آئین

تمہید

ہَم بھارت کے عوام متانت وسنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بھارت کو ایک مقتدر، سماج وادی، غیر مذہبی عوامی جمہوریہ بنائیں اور اس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں۔

انصاف سماجی، معاشی اور سیاسی

آزادی خیال، اظہار، عقیدہ، دین اور عبادت

مساوات بہ اعتبار حیثیت اور موقع اور ان سب میں

اخوت کو ترقی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتحاد اور سالمیت کا تیقن ہو۔

اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبیس نومبر 1949ء کو یہ آئین ذریعہ ہذا اختیار کرتے ہیں، وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

1۔ آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ''مقتدر عوامی جمہوریہ'' کی جگہ (3-1-1977 سے)
2۔ آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ''قوم کے اتحاد'' کی جگہ (3-1-1977 سے)

© NCERT not to be republished